تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور ماہ رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اسیطر ح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجالانے والا ان تینوں مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اسکے سبھی گناہ معاف ہوجائینگے۔

تیرھویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اسکے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کیلئے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظّمہ میں امیر المومنینؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) عبادت کیلئے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔

(۳) امام حسینؑ کی زیارت کرے۔

(۴) چھ رکعت نماز بجالائے، جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔

(۵) تیس رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہؐ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

(۶) دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ الحمد، توحید، فلق، ناس، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھیں اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہیں:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لاَ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئاً وَلاَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا

خداوہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں۔

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادقؑ سے اس نماز کا ایک اور طریقہ بیان کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ الحمد، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر چار مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ للهِ وَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ اس کے بعد کہے: اَللهُ اَللهُ رَبِّي لاَ اُشْرِكُ بِهِ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔ اللہ ہی پروردگار ہے میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا

شَيْئاً وَمَا شَاءَ اللهُ، لاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمَ

وہی ہوگا جو اللہ چاہے کوئی طاقت نہیں ہے مگر وہ بلند قوت و بزرگ خدا سے ہے۔

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسینؑ کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضاؑ سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسینؑ کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب، اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

(۳) نماز حضرت سلمان بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(۴) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ، وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذاهِبُ وَأَنْتَ بارِئُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں اور تو ہی اپنی رحمت

خَلْقِي رَحْمَةً بِي، وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً، وَلَوْلا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهالِكِينَ، وَأَنْتَ

سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں

مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدائِي، وَلَوْلا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ

ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں

مِنْ مَعادِنِها، وَمُنْشِيَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَواضِعِها،يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْ لِياؤُهُ بِعِزِّهِ

سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت ظاہر کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست

يَتَعَزَّزُونَ، وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْناقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَواتِهِ خائِفُونَ،

اس کی عزت کے ذریعے عزت دار ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں

أَسْأَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَها مِنْ كِبْرِيائِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِكِبْرِيائِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَها

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے واسطے سے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کی اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے واسطے سے جسے

مِنْ عِزَّتِكَ، وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِها عَلَى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِها جَمِيعَ

تو نے اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے واسطے سے جس سے تو اپنے عرش پرحاوی ہے پس اسی سے تو نے

خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ .

ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما۔

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمزدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند اس کا غم واندوہ دور فرمادے گا۔

(۵) عمل ام داوٗد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاو کیلئے بہت مؤثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل ام داوٗد کرنے کیلئے ۱۳، ۱۴، ۱۵/ رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵/ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نماز ظہر وعصر بجالائے کہ رکوع وسجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں وہ کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کوئی شخص اس سے بات بھی نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے کہ سومرتبہ سورہ الحمد، سومرتبہ سورا اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اسکے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، سورہ لقمان، سورہ یٰسین، سورہ صافات، سورہ حٰم سجدہ، سورہ حٰمعسق، سورہ حٰم دخان، سورہ فتح، سورہ واقعہ، سورہ ملک، سورہ نون، سورہ انشقاق اور اسکے بعد قرآن کی آخری سورہ تک مسلسل پڑھے جب فارغ ہو جائے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيمُ الَّذِي لاَ إِلهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، الْحَلِيمُ

سچا ہے خدائے بزرگتر کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ، نگہدار، صاحب جلالت و بزرگی، بڑے رحم والا، مہربان، بردبار اور کرم کرنے والا ہے

الْكَرِيمُ، الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، الْبَصِيرُ الْخَبِيرُ، شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لاَ إِلهَ

جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے بینا وخبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ وَالْـمَـلائِـكَةُ وَأُولُـو الْـعِلْمِ قائِماً بِالْقِسْطِ لا َ إِلهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ

اور فرشتوں اور صاحبانِ علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہے کہ اس کے سواء کوئی معبود نہیں جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم

الْـكِـرامُ وَأَ نَـا عَلَى ذلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ .اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الْعِزُّ،وَ

رسولوںؑ نے یہی پیغام دیا اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لئے ہی حمد ہے تیرے لئے ہی بزرگی ہے تیرے لئے ہی عزت ہے

لَكَ الْـفَـخْرُ،وَلَكَ الْقَهْرُ ولَكَ النِّعْمَةُ ، وَلَكَ الْعَظَمَةُ، وَلَكَ الرَّحْمَةُ، وَلَكَ الْمَهابَةُ،

تیرے لئے ہی فخر ہے تیرے لئے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لئے نعمت ہے تیرے لئے ہی بڑائی ہے تیرے لئے ہی رحمت ہے تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی

وَلَكَ السُّـلْـطـانُ وَلَكَ الْبَهاءُ وَلَكَ الامْتِنانُ وَلَكَ التَّسْبِيحُ وَلَكَ التَّقْدِيسُ وَلَكَ التَّهْلِيلُ

سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لئے تسبیح ہے تیرے ہی لئے پاکیزگی ہے تیرے ہی لئے

وَلَكَ التَّـكْبِيـرُ،وَلَكَ مَا يُرى، وَلَكَ مَا لا يُرى، وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّماواتِ الْعُلى، وَلَكَ

ذکر ہے تیرے ہی لئے بڑائی ہے تیرے ہی لئے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لئے ہے جو بلند آسمانوں

مَـا تَـحْـتَ الثَّرى، وَلَكَ الْاَرَضُونَ السُّفْلى، وَلَكَ الاْخِرَةُ وَالْأُولى، وَلَكَ مَا تَرْضى بِهِ مِنَ

سے اوپر ہے تیرے ہی لئے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لئے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لئے ہے آغاز اور انجام تیرے ہی

الثَّناءِ وَالْـحَـمْـدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْماءِ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى جَبْرَئِيلَ أَمِينِكَ عَلى وَحْيِكَ، وَالْقَوِيِّ عَلى

لئے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف، حمد، شکر اور نعمات اے معبود! جبریلؑ پر رحمت فرما جو تیری وحی کا امین ہے تیرا حکم ماننے میں

أَمْـرِكَ، وَالْـمُطاعِ فِي سَمَاوَاتِكَ وَمَحالِّ كَراماتِكَ، الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِماتِكَ، النَّاصِرِ لأَنْبِيائِكَ،

قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے اور تیرے دشمنوں

الْـمُـدَمِّـرِ لأَعْدائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مِيكائِيلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ

کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود! میکائیلؑ پر رحمت فرما جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار

الْـمُعِينِ لأَهْلِ طاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى إِسْرافِيلَ حامِلِ عَرْشِكَ وَصاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ

اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود! رحمت فرما اسرافیلؑ پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور صور پھونکنے والا کہ تیرے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے

لأَمْـرِكَ الْـوَجِـلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى السَّفَرَةِ

خائف و ہراساں ہے اے معبود ! حاملان عرش پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں

الْـكِـرامِ الْبَـرَرَةِ الطَّيِّبِينَ، وَعَلى مَلائِكَتِكَ الْكِرامِ الْكاتِبِينَ، وَعَلى مَلائِكَةِ الْجِنانِ، وَخَزَنَةِ

پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر

urdu.duas.org

النِّيرانِ،وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوانِ،يَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِكْرامِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَبِينا آدَمَ بَدِيعِ

جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور فرشتہ موت اور اس کے مدد گاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود ! ہمارے باپ

فِطْرَتِكَ الَّذِي كَرَّمْتَهُ بِسُجُودِ مَلائِكَتِكَ، وَأَبَحْتَهُ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمِّنا حَوّاءَ

آدم پررحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جنکو تونے فرشتوں سے سجدہ کراکے عزت دی اور اپنی جنت ان کیلئے کھول دی

الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ، الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ، الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحالِّ الْقُدُسِ

اے معبود !ہماری ماں حوا پر رحمت فرما جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى هابِيلَ وَشَيْثٍ وَ إِدْرِيسَ وَنُوحٍ وَهُودٍ وَصالِحٍ وَ إِبْراهِيمَ وَ إِسْماعِيلَ وَ إِسْحاقَ

بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی ہیں اے معبود! ہابیلؑ، شیثؑ، ادریسؑ اور نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ و اسماعیلؑ اور اسحاقؑ،

وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْاَسْباطِ وَلُوطٍ وَشُعَيْبٍ وَأَيُّوبَ وَمُوسى وَهارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيشا وَالْخِضْرِ

یعقوبؑ اور یوسفؑ پر رحمت فرما اور ان کے اسباط و اولاد پر اور لوطؑ، شعیبؑ، ایوبؑ، موسیٰؑ و ہارونؑ پر رحمت فرما اور یوشعؑ، میشاؑ و خضرؑ

وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَ إِلْياسَ وَالْيَسَعَ وَذِي الْكِفْلِ وَطالُوتَ وَداوُدَ وَسُلَيْمانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيا

اور ذوالقرنینؑ پر اور یونسؑ، الیاسؑ، الیسعؑ، ذوالکفلؑ، طالوتؑ اور داوٗدؑ و سلیمانؑ پر رحمت فرما

وَيَحْيى وَتُورَخَ وَمَتّى وَ إِرْمِيا وَحَيْقُوقَ وَدانِيالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيسى وَشَمْعُونَ وَجِرْجِيسَ وَالْحَوارِيِّينَ

اور ذکریاؑ، شعّیاؑ، یحّیٰؑ، تورخؑ، متّیؑ، ارمیاؑ اور حیقوقؑ پر رحمت فرما اور دانیالؑ، عزیرؑ، عیسیٰؑ،

وَالْاَتْباعِ وَخالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ

شمعونؑ اور جرجیسؑ نیز ان کے حواریوں اور پیروکاروں پر رحمت فرما اور خالد ، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! محمدؐ و

مُحَمَّدٍ وَبارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبارَكْتَ عَلَى إِبْراهِيمَ وَآلِ

آل محمدؐ پر درود بھیج اور رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جیساکہ تو

إِبْراهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِياءِ وَالسُّعَداءِ وَالشُّهَداءِ وَأَئِمَّةِ الْهُدى.

نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی بے شک تو تعریف والا اور شان والا ہے اے معبود! وصیوں، نیک بختوں، شہیدوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدالِ وَالْاَوْتادِ وَالسُّيّاحِ وَالْعُبّادِ وَالْمُخْلِصِينَ وَالزُّهّادِ وَأَهْلِ الْجِدِّ وَالاجْتِهادِ

اور ہدایت والے ائمہ پر رحمت فرما اے معبود! رحمت فرما ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت فرما سیاحوں، عابدوں، مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے

وَاخْصُصْ مُحَمَّداً وَأَهْلَ بَيْتِهِ بِأَفْضَلِ صَلَواتِكَ وَأَجْزَلِ كَراماتِكَ، وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ مِنِّي

والوں پر اور حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیّت کو اپنی بہترین کے ساتھ مختص فرما رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف سے آنحضرتؐ کے جسم و روح

تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْهُ فَضْلاً وَشَرَفاً وَكَرَماً حَتّى تُبَلِّغَهُ أَعْلى دَرَجاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيّينَ

کو سلام اور آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء مرسلین میں سے اہل شرف ہستیوں اور

وَالْمُرْسَلِينَ وَالْاَفاضِلِ الْمُقَرَّبِينَ، اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ أُسَمِّ مِنْ مَلائِكَتِكَ وَ

اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود ! ان پر رحمت فرما جن کے نام میں نے لیئے اور جن کے

أَنْبِيائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَهْلِ طاعَتِكَ، وَأَوْصِلْ صَلَواتِي إِلَيْهِمْ وَ إِلى أَرْواحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوانِي

نام میں نے نہیں لیئے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں میری صلوات ان تک اور ان کی

فِيكَ وَأَعْوانِي عَلى دُعائِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ إِلى كَرَمِكَ وَ

روحوں تک پہنچا دے اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں میرے مدد گار بنا دے اے معبود میں تیرے حضور

بِجُودِكَ إِلى جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلى رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ

تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک، تیری عطا تک، تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے

بِكُلِّ ما سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَبِما دَعَوْكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجابَةٍ

پرودگار میں تجھ سے وہ سوال کرتا ہوں جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا

غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يا اَللهُ يا رَحْمٰنُ يا رَحِيمُ يا حَلِيمُ يا كَرِيمُ يا عَظِيمُ يا جَلِيلُ يا مُنِيلُ يا جَمِيلُ يا

وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمٰن، اے مہربان، اے بردبار، اے کرم کرنے والے، اے بڑائی والے، اے جلالت والے، اے بخشنے والے، اے زیبا

كَفِيلُ يا وَكِيلُ يا مُقِيلُ يا مُجِيرُ يا خَبِيرُ يا مُنِيرُ يا مُبِيرُ يا مَنِيعُ يا مُدِيلُ يا مُحِيلُ يا كَبِيرُ يا

اے سرپرست، اے کارساز، اے معاف کرنے والے، اے پناہ دینے والے، اے خبردار، اے تابندہ، اے نابود کرنے والے، اے محفوظ، اے پھیرنے والے، اے حرکت

قَدِيرُ يا بَصِيرُ يا شَكُورُ يا بَرُّ يا طُهْرُ يا طاهِرُ يا قاهِرُ يا ظاهِرُ يا باطِنُ يا ساتِرُ يا مُحِيطُ يا

دینے والے، اے بزرگ، اے قدرت والے، اے بینا، اے قدرداں، اے نیکوکار، اے پاک، اے پاکیزہ، اے غالب، اے عیاں، اے پنہاں، اے پردہ پوش، اے گھیرنے

مُقْتَدِرُ يا حَفِيظُ يا مُتَجَبِّرُ يا قَرِيبُ يا وَدُودُ يا حَمِيدُ يا مَجِيدُ يا مُبْدِئُ يا مُعِيدُ

والے، اے اقتدار والے، اے نگہبان، اے جوڑنے والے، اے نزدیک تر، اے دوستی والے، اے پسندیدہ، اے بزرگوار، اے آغاز کرنے والے، اے پلٹانے والے،

يا شَهِيدُ يا مُحْسِنُ يا مُجْمِلُ يا مُنْعِمُ يا مُفْضِلُ يا قابِضُ يا باسِطُ يا هادِي يا مُرْسِلُ يا مُرْشِدُ

اے گواہ، اے احسان کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے نعمت دینیوالے، اے عطا کرنیوالے، اے پکڑنیوالے، اے دینیوالے، اے ہدایت دینیوالے اے بھیجنے والے اے

يا مُسَدِّدُ يا مُعْطِي يا مانِعُ يا دافِعُ يا رافِعُ يا باقِي يا واقِي يا خَلاّقُ يا وَهّابُ يا تَوّابُ يا فَتّاحُ

نیک بنانیوالے اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بقا والے، اے نگہدار، اے پیدا کرنیوالے، اے بخشنے

urdu.duas.org

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتاحٍ يَا نَفّاعُ يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ يَا كافِي يَا شافِي

والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے، اے ہوا بھیجنے والے اے راحت دینے والے، اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے، اے مہربان، اے

يَا مُعافِي يَا مُكافِي يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ

نرمی والے اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنے والے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے اے

يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا ناصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا باعِثُ يَا وارِثُ يَا

سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام پورا کرنے والے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ تر اے مددگار اے انس والے اے اٹھانے

عالِمُ يَا حاكِمُ يَا بادِي يَا مُتَعالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا مُتَحَبِّبُ يَا قائِمُ يَا دائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ

والے اے ورثہ دار اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورتگر اے سلامتی دینے والے اے دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے

يَا جَوادُ يَا بارِئُ يَا بارُّ يَا سارُّ يَا عَدْلُ يَا فاصِلُ يَا دَيّانُ يَا حَنّانُ يَا مَنّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ

علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے اے عدل والے اے فیصلہ کرنیوالے اے جزا دینیوالے اے محبت کرنیوالے

يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا ناشِرُ يَا غافِرُ يَا قَدِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نافِعُ

اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے، اے مددگار اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے آسان کرنیوالے اے ہموار

يَا رازِقُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خالِقُ يَا راصِدُ يَا واحِدُ يَا حاضِرُ

کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے، اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے اے اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے

يَا جابِرُ يَا حافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِياثُ يَا عائِدُ يَا قابِضُ يَا مَنْ عَلا فَاسْتَعْلى فَكانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلى،

نگہدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے گرفت والے اے وہ جو بلند ہو کر

يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنا، وَبَعُدَ فَنَأَى، وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفى يَا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقادِيرُ، وَيا مَنِ

غائب ہوا تو بہت ہی اونچے مقام پر تھا، اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے، اے وہ جو صاحب تدبیر اور وہی اندازہ کرنے والا ہے،

الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ، يَا مَنْ هُوَ عَلى مَا يَشاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّياحِ، يَا فالِقَ الْإِصْباحِ،

اے وہ جس کیلئے مشکل کام معمولی اور آسان ہے، اے وہ جو کچھ بھی چاہے اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے، اے صبح کی روشنی پھیلانے والے،

يَا باعِثَ الْأَرْواحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّماحِ، يَا رادَّ مَا قَدْ فاتَ، يَا ناشِرَ الْأَمْواتِ، يَا جامِعَ الشَّتاتِ،

اے روحوں کو بھیجنے والے، اے عطا و سخاوت کے مالک، اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے، اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے،

يَا رازِقَ مَنْ يَشاءُ بِغَيْرِ حِسابٍ، وَيا فاعِلَ مَا يَشاءُ كَيْفَ يَشاءُ، وَيا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ، يَا

اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت

حَـيٌّ يَـا قَيُّومُ، يَا حَيّاً حِينَ لا حَيَّ، يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتى، يَا حَيُّ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَ نْتَ بَدِيعُ السَّماواتِ

و بزرگی والے، اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو،اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اے وہ زندہ کہ

وَالْاَرْضِ يَـا إِلهِـي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَبارِكْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار محمدؐ و آل

عَـلَـى مُـحَـمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَما صَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْراهِيمَ وَآلِ إِبْراهِيمَ إِنَّكَ

محمدؐ پر درود بھیج محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا

حَـمِيـدٌ مَـجِيـدٌ وَارْحَـمْ ذُلِّي وَفاقَتِي وَفَقْرِي وَانْفِرادِي وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَ

برکت نازل کی اور رحمت فرمائی بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور میری ذلت، فقر و فاقہ میری بے کسی، میری تنہائی پر رحم کر اور تیرے سامنے میں جو

اعْتِمادِي عَلَيْكَ، وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ، أَدْعُوكَ دُعاءَ الْخاضِعِ الذَّلِيلِ الْخاشِعِ الْخائِفِ الْمُشْفِقِ

عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز، پست، ہیچ،

الْبائِسِ الْمَهِينِ الْـحَقِيرِ الْجائِعِ الْفَقِيرِ الْعائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَ نْبِهِ، الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ، الْمُسْتَكِينِ

ڈرا ہوا، سہما ہوا، بے چارہ، کم ترین، ناچیز، بھوکا محتاج، پناہ خواہ، طالب پناہ، اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا، گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور

لِـرَبِّـهِ ، دُعـاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ، وَعَظُمَتْ فَجِيعَتُهُ، دُعاءَ حَرِقٍ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ

بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا جسے اعتباریوں نے چھوڑ دیا دوستوں نے دور ہٹا دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل

بـائِـسٍ مُسْتَـكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ . اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِأَ نَّكَ مَلِيكٌ وَأَ نَّكَ مَا تَشاءُ مِنْ أَمْرٍ

جلا، دکھی، کمزور، پست، بے چارہ، ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ

يَـكُـونُ وَأَ نَّكَ عَلَى مَا تَشاءُ قَدِيرٌ. وَأَسْأَ لُكَ بِحُرْمَةِ هذَا الشَّهْرِ الْحَرامِ، وَالْبَيْتِ الْحَرامِ،

ہو جاتا ہے اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس محترم مہینے اور پاک گھر، کعبہ مقدس، شہر مکہ، رکن و مقام اور عظمت والے مشعروں

وَالْبَـلَـدِ الْـحَـرامِ، وَالرُّكْنِ وَالْمَقامِ، وَالْمَشاعِرِ الْعِظامِ، وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کی حرمت کے واسطے سے اور تیرے نبی محمدؐ (ان پر اور ان کی آلؑ پر سلام) کے واسطے سے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ کے بعد ایوبؑ

اَلسَّلامُ .يَـا مَـنْ وَهَـبَ لآدَمَ شَيْثـاً وَلإِ بْـراهِيـمَ إِسْماعِيلَ وَ إِسْحاقَ، وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى

کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے اے

يَـعْـقُـوبَ، وَيـا مَـنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلاءِ ضُرَّ أَ يُّوبَ، يَا رادَّ مُوسى عَلَى أُمِّهِ، وَزايِدَ الْخِضْرِ فِي

وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے

عِلْمِهِ، وَيا مَنْ وَهَبَ لِداوُدَ سُلَيْمانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيى، وَ لِمَرْيَمَ عِيسى، يَا حافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ،

علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داوٴدؑ کو سلیمانؑ، زکریاؑ کو یحییٰؑ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیئے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے

وَيا كافِلَ وَلَدِ أُمِّ مُوسى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي

مادر موسیٰؑ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرے

كُلَّها، وَتُجِيرَنِي مِنْ عَذابِكَ، وَتُوجِبَ لِي رِضْوانَكَ وَأَمانَكَ وَ إِحْسانَكَ وَغُفْرانَكَ وَ

سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لئے اپنی رضا مندی، اپنی پناہ، اپنا احسان، اپنی بخشش

جِنانَكَ. وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَفُكَّ عَنِّي كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِي وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينِي، وَتَفْتَحَ لِي كُلَّ بابٍ،

اور اپنی بہشت واجب کردے اور میں سوال کرتا ہوں کہ میرے اور مجھے ایذ ادینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے

وَتُلَيِّنَ لِي كُلَّ صَعْبٍ، وَتُسَهِّلَ لِي كُلَّ عَسِيرٍ، وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ ناطِقٍ بِشَرٍّ، وَتَكُفَّ عَنِّي

ہر دروازہ میرے لئے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے

كُلَّ باغٍ، وَتَكْبِتَ عَنِّي كُلَّ عَدُوٍّ لِي وَحاسِدٍ، وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظالِمٍ، وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عائِقٍ

کو گونگا کردے ہر سرکش کو مجھ سے دور کردے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کردے ہر ظالم کو

يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ حاجَتِي وَيُحاوِلُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ طاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبادَتِكَ.

مجھ سے روکے رکھ ہر اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے جو میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری

يا مَنْ أَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ، وَقَهَرَ عُتاةَ الشَّياطِينِ وَأَذَلَّ رِقابَ الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ

فرمانبرداری سے باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں

الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى ما تَشاءُ، وَتَسْهِيلِكَ لِما تَشاءُ

جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے،

كَيْفَ تَشاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضاءَ حاجَتِي فِيما تَشاءُ.

جیسے چاہے تیرے لئے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی، جس چیز میں چاہے قرار دے۔

اسکے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ کر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، فَارْحَمْ ذُلِّي وَفاقَتِي وَاجْتِهادِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكَنَتِي

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت، احتیاج اور میری کوشش، میری زاری و بے چارگی اور اپنی بارگاہ میں

وَفَقْرِي إِلَيْكَ يارَبِّ.

میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار۔

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگر چہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظمؑ کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیتؑ اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہؐ کے مبعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جوادؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظمؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ

خوب بیان کرواے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں

كِتَابِکَ، وَبِاسْمِکَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ، وَذِكْرِکَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى، وَبِكَلِمَاتِکَ

ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلندتر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل

التَّامَّاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ .

کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنینؑ کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر وافضل ہے۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابوعبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظّمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المومنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنینؑ کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگر چہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المومنین- کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضاؑ کے مشہد اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب و معالج عاجز

آ گئے تھے۔ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہوکر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات وکرامات ایسے واضح وآشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر وباہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہوسکے تھے۔انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہوسکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے با قاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَما بَدا مِنْ بَرَكاتِ مَشْهَدِه — فِی کُلِّ یَوْمٍ أَمْسُهُ مِثْلُ غَدِه

جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں — آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی

وَكَشِفا الْعَمی وَالْمَرضی بِهِ — إِجابَةُ الدُّعاءِ فِی أَعْتابِهِ

یعنی بیماری ونابیناپن دور ہوتا ہے — ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ، وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ،

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ عزت والے رسولؐ کے

أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا أَعْلَمُ، یا مَنْ یَعْلَمُ وَلا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بارِکْ

یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو

لَنا فِی لَیْلَتِنا هذِهِ الَّتِی بِشَرَفِ الرِّسالَةِ فَضَّلْتَها، وَبِكَرامَتِکَ أَجْلَلْتَها، وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیفِ

جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی

أَحْلَلْتَها. اَللّٰهُمَّ فَإِنّا نَسْأَلُکَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیفِ، وَالسَّیِّدِ اللَّطِیفِ، وَالْعُنْصُرِ الْعَفِیفِ، أَنْ

سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ

تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمالَنا فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی سائِرِ اللَّیالِی مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنا

سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

مَغْفُورَةً وَحَسَناتِنا مَشْكُورَةً وَسَیِّئاتِنا مَسْتُورَةً وَقُلُوبَنا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزاقَنا مِنْ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خودسند فرما اور ہماری روزی میں

urdu.duas.org

لَدُنْکَ بِالْیُسْرِ مَدْرُورَةً . اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ تَریٰ وَلا تُریٰ، وَأَ نْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلی، وَ إِنَّ إِلَیْکَ

اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلندتر ہے اور جائے آخر و بازگشت

الرُّجْعیٰ وَالْمُنْتَهیٰ وَإِنَّ لَکَ الْمَماتَ وَالْمَحْیا،وَإِنَّ لَکَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولی اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُبِکَ

تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت وخواری میں پڑنے سے

أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزی وَأَنْ نَأْتِیَ مَا عَنْهُ تَنْهی اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ، وَنَسْتَعِیذُ بِکَ

تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

مِنَ النَّارِ فَأَعِذْنا مِنْها بِقُدْرَتِکَ،وَنَسْأَلُکَ مِنَ الْحُورِ الْعِینِ فَارْزُقْنا بِعِزَّتِکَ، وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیباترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما

أَرْزاقِنا عِنْدَ کِبَرِ سِنِّنا، وَأَحْسَنَ أَعْمالِنا عِنْدَ اقْتِرابِ آجالِنا، وَأَطِلْ فِی طاعَتِکَ وَما یُقَرِّبُ

اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی نزدیکی کے اسباب میں

إِلَیْکَ وَیُحْظِی عِنْدَکَ وَیُزْ لِفُ لَدَیْکَ أَعْمارَنا وَأَحْسِنْ فِی جَمِیعِ أَحْوالِنا وَأُمُورِنا مَعْرِفَتَنا، وَ

ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت

لا تَکِلْنا إِلی أَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَیَمُنَّ عَلَیْنا، وَتَفَضَّلْ عَلَیْنا بِجَمِیعِ حَوائِجِنا لِلدُّنْیا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَأْ

عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم

بِآبائِنا وَأَبْنائِنا وَجَمِیعِ إِخْوانِنَا الْمُؤْمِنِینَ فِی جَمِیعِ مَا سَأَلْناکَ لِاَ نْفُسِنا یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیمِ، وَمُلْکِکَ الْقَدِیمِ، أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ

تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِیمَ، إِنَّهُ لا یَغْفِرُ الْعَظِیمَ إِلَّا الْعَظِیمُ . اَللّٰهُمَّ وَهٰذا رَجَبٌ الْمُکَرَّمُ الَّذِی

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت

أَکْرَمْتَنا بِهِ أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ، أَکْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَیْنِ الْاُمَمِ، فَلَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ،

دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی

فَأَسْأَلُکَ بِهِ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِی خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِی ظِلِّکَ

ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ

urdu.duas.org

فَلا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ، وَأَنْ تَجْعَلَنا مِنَ

قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اوران کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس

الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِكَ، وَالآمِلِينَ فِيهِ لِشَفاعَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنا إِلَى سَواءِ السَّبِيلِ، وَاجْعَلْ مَقِيلَنا

مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیا ے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں ہمارا قیام

عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ، فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ، وَمُلْكٍ جَزِيلٍ، فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ. اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنا

بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور

مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنا وَلا ضالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اورنہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِعَزائِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَبِواجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے،

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَ

جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال

سَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجاءُ، وَ إِلَيْكَ مُنْتَهَى

کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعاءِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي

معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ عَلَى لِسانِي وَرِزْقاً واسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلا

اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن اپنا ذکر واذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ

مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي، وَبارِكْ لِي فِيما رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيما عِنْدَكَ

کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت

بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ . اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدانا لِمَعْرِفَتِهِ وَ خَصَّنا

دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی

بِوِلايَتِهِ وَ وَفَّقَنا لِطاعَتِهِ شُكْراً شُكْراً پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَصَدْتُكَ بِحاجَتِي،

سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف

urdu.duas.org

وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي، وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِأَئِمَّتِي وَسادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنا بِحُبِّهِمْ، وَأَوْرِدْنا

آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموںؑ اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع

مَوْرِدَهُمْ، وَارْزُقْنا مُرافَقَتَهُمْ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

دے ان کے مقام تک پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے ،اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے،اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہؐ اور امیر المومنینؑ کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقیؑ بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق ، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَاإِلٰهَ إِلَّااللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ. سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ہے

چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَاأُشْرِكُ بِهٖ شَيْئاً اور چار مرتبہ لَاأُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَداً

وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً، وَلَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَ لِیٌّ مِنَ الذُّلِّ،

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور

وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیراً.یَا عُدَّتِی فِی مُدَّتِی،یَا صاحِبِی فِی شِدَّتِی،یَا وَ لِیِّی فِی نِعْمَتِی یَا غِیاثِی فِی رَغْبَتِی

اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست، اے میری توجہ پر میرے

یَا نَجاحِی فِی حاجَتِی یَا حافِظِی فِی غَیْبَتِی یَا كافِیَّ فِی وَحْدَتِی، یَا أُنْسِی فِی وَحْشَتِی،أَنْتَ السَّاتِرُ

فریادرس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت، کرنے والے، اے میری

عَوْرَتِی،فَلَكَ الْحَمْدُ،وَأَنْتَ الْمُقِیلُ عَثْرَتِی،فَلَكَ الْحَمْدُ،وَأَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِی، فَلَكَ

تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے

الْحَمْدُ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتُرْ عَوْرَتِی، وَآمِنْ رَوْعَتِی، وَأَقِلْنِی عَثْرَتِی،وَاصْفَحْ

تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری

عَنْ جُرْمِی وَتَجاوَزْ عَنْ سَیِّئاتِی فِی أَصْحابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِی كانُوا یُوعَدُونَ

خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لاَإِلَهَ إِلَّااللّٰهُ واللّٰهُ أَكْبَرُوَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ پھر سات مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے وہ اللہ ہی میرا رب ہے

لاَاُشْرِكُ بِهِ شَیْئاً اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

یا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجاوُزَ، یَا مَنْ عَفا وَتَجاوَزَ اعْفُ عَنِّی وَ

اے وہ جس نے عفو ودرگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر

تَجاوَزْ یا كَرِیمُ.اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَكْدَی الطَّلَبُ،وَأَعْیَتِ الْحِیلَةُ وَالْمَذْهَبُ،وَدَرَسَتِ الآمالُ،وَانْقَطَعَ

کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور راستہ بند ہوگیا آرزوئیں

الرَّجاءُ إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لا شَرِیكَ لَكَ . اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَجِدُ سُبُلَ الْمَطالِبِ إِلَیْكَ مُشْرَعَةً،

پرانی ہوگئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آ تا ہوں اور

وَمَنـاهِلَ الرَّجاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً، وَأَبْوابَ الدُّعاءِ لِمَنْ دَعاكَ مُفَتَّحَةً، وَالاسْتِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ

امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے

بِكَ مُباحَةً، وَأَعْـلَـمُ أَنَّكَ لِـداعِيكَ بِمَوْضِعِ إِجابَةٍ،وَلِلصَّارِخِ إِلَيْكَ بِمَرْصَدِ إِغاثَةٍ،وَأَنَّ فِي

تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے

اللَّهْفِ إِلى جُودِكَ وَالضَّمانِ بِعِدَتِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي

کیلئے مرکزِ قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے کیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں

الْـمُسْتَأْثِرِينَ،وَأَنَّكَ لا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلاَّ أَنْ تَـحْجُبَهُمُ الْاَعْمالُ دُونَكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ

کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ

أَنَّ أَفْضَلَ زادِ الرَّاحِلِ إِلَيْكَ عَزْمُ إِرادَةٍ يَخْتارُكَ بِها وَقَدْ ناجاكَ بِعَزْمِ الْإِرادَةِ قَلْبِي، وَأَسْأَلُكَ

ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادراہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ

بِـكُلِّ دَعْوَةٍ دَعاكَ بِها راجٍ بَلَّغْتَهُ أَمَلَهُ، أَوْ صارِخٌ إِلَيْكَ أَغَثْتَ صَرْخَتَهُ،أَوْ مَلْهُوفٌ مَكْرُوبٌ

ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے

فَـرَّجْتَ كَـرْبَهُ،أَوْ مُذْنِبٌ خاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ،أَوْ مُعـافـىً أَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، أَوْ فَقِيرٌ أَهْدَيْتَ

فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا

غِـناكَ إِلَيْهِ،وَلِتِلْكَ الـدَّعْـوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ إِلاَّ صَلَّيْتَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے

وَقَـضَيْتَ حَوائِجِي حَوائِجَ الدُّنْيا وَالاَخِرَةِ، وَهـذا رَجَـبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِي أَكْرَمْتَنا بِهِ

حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دنیا وآخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس

أَوَّلُ أَشْهُـرِ الْـحُـرُمِ أَكْرَمْتَنا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ يـا ذَا الْـجُـودِ وَالْـكَرَمِ فَنَسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ

سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا وبخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں

الْاَعْـظَـمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ ، الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلى

اسکے واسطے سے اور تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور

غَيْـرِكَ أَنْ تُـصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنا مِنَ الْعامِلِينَ فِيهِ بِطاعَتِكَ وَالاَمِلِينَ

تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمدؐ پراوران کے پاکیزہ تر اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت

فِيهِ بِشَفاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنا إِلى سَواءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَنا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ

کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے

فَإِنَّكَ حَسْبُنا وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلامُ عَلى عِبادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَواتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. اَللّٰهُمَّ

بلندترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو

وَبارِكْ لَنا فِي يَوْمِنا هذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ، وَبِكَرامَتِكَ جَلَّلْتَهُ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْاَعْلى أَنْزَلْتَهُ

اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں

صَلِّ عَلى مَنْ فِيهِ إِلى عِبادِكَ أَرْسَلْتَهُ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً دائِمَةً

اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما

تَكُونُ لَكَ شُكْراً، وَلَنا ذُخْراً، وَاجْعَلْ لَنا مِنْ أَمْرِنا يُسْراً، وَاخْتِمْ لَنا بِالسَّعادَةِ إِلى مُنْتَهى

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت

آجالِنا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمالِنا، وَبَلَّغْتَنا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ آمالِنا إِنَّكَ عَلى كُلِّ

مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود وسلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظمؑ کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷/رجب کو یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِالنَّجْلِ الْاَعْظَمِ ......الخ یہ دعا صفحہ نمبر پر ذکر ہو چکی ہے۔ کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر پر ہو چکا ہے

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمانؑ پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔